REGD No. L. 5254

169

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم سہ شنبہ

۱۵ ربیع الثانی ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۱۰/۴۵ | ۲۰ نبوت ۱۳۳۵ ہش ۲۰ نومبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۷۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۹ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۱۹ نومبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ بلکہ نقرس کی تکلیف کا اضافہ ہوگیا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی کے حالیہ فیصلہ کو پاکستان انتہائی تشویشناک اور سنگین تصور کرتا ہے

- اقوام متحدہ میں پاکستانی مندوب کی طرف سے حفاظتی کونسل کے صدر کو انتباہ -

نیویارک ۱۹ نومبر۔ پاکستان کی حکومت نے حفاظتی کونسل کو انتباہ کیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی کے حالیہ فیصلہ کو پاکستان انتہائی تشویشناک اور سنگین تصور کرتا ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب مسٹر محمد میر خان نے حفاظتی کونسل کے صدر کے نام ایک یادداشت ارسال کی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ حال ہی میں مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی نے ایک مسودہ آئین منظور کر کے مقبوضہ کشمیر کو بھارت کا ایک لازمی حصہ قرار دے دیا ہے۔ یہ اقدام تنازعہ کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادوں کے سراسر منافی ہے۔ اور اس صورت حالات کو حکومت پاکستان انتہائی تشویشناک اور سنگین تصور کرتی ہے۔ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ صدر حفاظتی کونسل کا فرض ہے کہ وہ بھارت کو ایسا قدم اٹھانے سے باز رکھے اور اس بارے میں پاکستان کی پوزیشن سے حفاظتی کونسل کے تمام ارکان کو مطلع کر دے۔

کراچی عوامی لیگ کی طرف سے مسٹر سہروردی کی مکمل حمایت کا اعلان

مجلس عاملہ کے گزشتہ اجلاس کو بے ضابطہ قرار دیدیا گیا

کراچی ۱۹ نومبر۔ کراچی عوامی لیگ کی مجلس عاملہ نے ایک قرارداد میں وزیر اعظم مسٹر سہروردی کی حمایت کرنے کا اعلان کیا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے مسٹر سہروردی پاکستان کو مضبوط بنانے اور اسلامی ممالک کے اتحاد کی خاطر جو مخلصانہ کوشش کر رہے ہیں مجلس عاملہ تہ دل سے ان کی حمایت کرتی ہے۔

قرارداد میں مزید بتایا گیا ہے کہ گزشتہ منگل کو مجلس عاملہ کے جس اجلاس میں حکومت کی خارجہ پالیسی کی مذمت کی گئی تھی وہ باضابطہ طور پر نہیں بلایا گیا تھا۔ اس لئے اس کی جملہ کارروائی کو کالعدم تصور کیا جائے۔

ملاقاتوں کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل تفسیر کا کام کر رہے ہیں اور ملاقات کے لئے زیادہ وقت نہیں دے سکتے لہذا دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ماسوائے کسی نہایت اہم کام کے ملاقات کے لئے تشریف نہ لائیں

(پرائیویٹ سکرٹری)

سید داؤد احمد صاحب اور صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ پاکستان روانہ ہوگئے

تین مبلغین اور ایک افریقن طالب علم بھی پاکستان آ رہے ہیں

لنڈن سے مکرم مولود احمد خان صاحب امام مسجد لنڈن بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

محترم سید داؤد احمد صاحب اور صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ (بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ) بچوں کے ہمراہ مورخہ ۱۸ نومبر کی صبح کو عازم پاکستان ہوگئے ہیں۔

علاوہ ازیں مبلغ افریقہ مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل معہ اہل و عیال۔ دو دیگر مبلغین مولوی محمد صدیق صاحب و لطیف صاحب اور ایک افریقن احمدی طالب علم محمود بھی کل بحری جہاز کے ذریعہ پاکستان روانہ ہو گئے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سفر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور انہیں بخیریت منزل مقصود تک پہنچائے۔

اسرائیل نے بھی تاوان جنگ ادا کرنے کا روسی مطالبہ مسترد کر دیا

تل ابیب ۱۹ نومبر۔ اسرائیل نے روس کا یہ مطالبہ مسترد کر دیا ہے کہ اسرائیل مصر کو تاوان جنگ ادا کرے۔ حکومت اسرائیل نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ صحرائے سینائی میں اسرائیلی حملہ سے مصر کو جو نقصان ہوا ہے اس کی ذمہ داری خود مصر پر عائد ہوتی ہے۔ جس کے "جارحانہ عزائم" کی وجہ سے اسرائیل کو حملہ کرنا پڑا۔

ڈپٹی کمشنر صاحب جھنگ کی چنیوٹ میں تشریف آوری

مورخہ ۱۵ نومبر کو ڈپٹی کمشنر صاحب جھنگ چنیوٹ تشریف لائے انہوں نے تحصیل کے زمینداروں کے مجمع میں "خوراک زیادہ پیدا کرو" کی تحریک کے متعلق گورنمنٹ کی مراعات کا ذکر کرتے ہوئے یقین دلایا کہ گورنمنٹ کی طرف سے کھاد ۵ روپے فی بوری کے حساب سے مہیا کی جائے گی۔ اور گورنمنٹ کی طرف سے زمینداروں کو تخم گندم کنٹرول ریٹ پر سپلائی کیا جائے گا۔ زمینداروں کو تقاوی قرضہ بھی دیا جائے گا (انسپکٹر زراعت صدر انجمن احمدیہ)

ضروری اعلان

بعض رپورٹوں کی بناء پر جو کہ نظام کی ہتک کے متعلق تھیں چوہدری غلام مجتبیٰ صاحب ابن ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب کو خدام الاحمدیہ کے جلسہ پر جماعت سے خارج کیا گیا تھا۔ اب چونکہ انہوں نے امیر جماعت لاہور سے معافی مانگ لی ہے۔ اور انہوں نے معاف کر دیا ہے۔ اس لئے باجازت حضور اقدس خدام الاحمدیہ کے اعلان کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کے یہ معنے نہیں کہ ان کے بارہ میں جو لاہور کی انجمن نے ریزولیوشن پاس کیا تھا۔ کہ ان کو اور چوہدری عصمت اللہ صاحب ایڈووکیٹ کو جماعت لاہور کا کوئی عہدہ نہ دیا جائے وہ بھی منسوخ ہوگیا ہے وہ قائم ہے۔ صرف چوہدری عصمت اللہ صاحب سے جو حضور کو رنج تھا۔ وہ دور ہوگیا ہے۔ اور چوہدری غلام مجتبیٰ صاحب کو جو جماعت سے خارج کیا گیا تھا جماعت میں پھر واپس لے لیا گیا ہے۔

(پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ)

اسسٹنٹ ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۵۶ء

سفید جھوٹ

لاہور کا ایک روزنامہ جو "کذب و افتراء" کو اسلام کی حمایت خیال کرتا ہے۔ اپنی ایک حالیہ اشاعت میں ایک اداراتی نوٹ میں لکھتا ہے:۔

"مصر پر برطانیہ اور فرانس کے ظالمانہ حملے کی مذمت میں پاکستان کا ہر فردِ بشر خواہ وہ کسی فرقے گروہ یا جماعت سے تعلق رکھتا ہو۔ پیش پیش دکھائی دیتا ہے۔

پاکستان کی ہر سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں نے اینگلو فرانسیسی حملے کی پُرزور مذمت کرتے ہوئے مصر کو اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے۔

لیکن کس قدر صدمے کی بات ہے۔ کہ برطانیہ کے اس "خود کاشتہ پودے" سے تعلق رکھنے والے گروہ "قادیانیوں" نے مصر کی حمایت میں اُف تک نہیں کی۔"

"الفضل" میں نہ صرف وہ بیانات جو مصر کی حمایت میں اور برطانیہ اور فرانس کی مذمت میں مختلف لوگ دے رہے ہیں۔ شائع ہوتے رہتے ہیں۔ بلکہ اداریہ الفضل مورخہ ۸ ۱۱/۵۶ اور احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کا ریزولیوشن بھی الفضل مورخہ ۶ ۱۱/۵۶ میں شائع ہو چکا ہے۔ پھر کل کے الفضل میں مصر کی حمایت اور برطانیہ اور فرانس کی مذمت میں صدر ناصر کو جو تار صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے ۳۰ اکتوبر کو بھیجا گیا تھا۔ شائع ہوا ہے۔

یہ تو ہو نہیں سکتا۔ کہ مذکورہ اخبار کے ادارہ تحریر نے الفضل میں یہ چیزیں نہ دیکھی ہوں۔ جبکہ اس کا اولین کام جماعت احمدیہ کی مخالفت اور احمدیت کی عیب چینی ہے۔ اس لئے یہ نتیجہ نکالنا بعید از قیاس نہیں ہے، کہ اخبار مذکور نے دیدہ و دانستہ جماعت احمدیہ کے خلاف منافرت پھیلانے کے شنیع ارادہ سے غلط بیانی کی ہے۔ جو بھولے بھالے عوام کو ایک بے گناہ جماعت کے خلاف اشتعال دلا سکتی ہے۔ جس کا نتیجہ فساد فی الارض بہت ممکن ہے۔ سوال ہے کہ کیا حکومت کا فرض نہیں ہے۔ کہ ایسی صریح غلط بیانیوں کا انسداد کرے۔

اختلافات اور حق

لاہور کے ایک مذہبی ہفت روزہ نے چیمہ صاحب کے اس لطیفہ پر جو ان کی مودودی صاحب کی شکایت سے پیدا ہوا تھا۔ اور جس کا ذکر ہم نے الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں کیا تھا۔ تبصرہ کیا ہے۔

تبصرہ تو خیر جو ہے سو ہے۔ ہفت روزہ مذکور کی ذرا ٹیڑھی منطق ملاحظہ فرمایئے

"ہم اللہ تعالیٰ کے اس کرشمۂ قدرت پر فدا ہو رہے ہیں۔ کہ مرزا غلام احمدؐ کی قوم کے فتنوں کو وہ کس طرح خود اسی کے مختلف گروہوں کے ذریعے سے فاش کر رہا ہے۔ .... حقیقت یہ ہے۔ کہ ارشاد ربانی لولا دفع اللّٰه الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض کے مطابق قادیانی فتنے کا علاج یہی تھا۔ کہ اس کے دو گروہ ہو جائیں۔ جو ایک دوسرے کے بدن پر سے خرقہ سالوس کا ایک ایک تار اتار کر رکھ دیں۔ اور دنیا کو بتا دیں۔ کہ قادیانی تحریک کے اصلی خدوخال کیا ہیں۔ اللہ اکبر مرزا صاحب نے جو قوم تیار کی۔ اس کی قسمت بھی عجیب ہے۔ کہ اس کا ایک حصہ مسلمانوں کو کافر قرار دینے کی وجہ سے کافر ہو گیا۔ اور دوسرا مرزا صاحب کے اقوال کی تاویلیں کرنے کی وجہ سے منافق۔"

گویا اس اخبار کے نزدیک اصول یہ ہے۔ کہ اگر کسی جماعت میں بعض باتوں کے متعلق اختلاف پیدا ہو جائے۔ تو مختلف فریقوں میں سے کوئی بھی راستی پر نہیں ہوتا۔ بلکہ تمام فریق گمراہی پر ہوتے ہیں۔ اور فتنہ ہوتے ہیں۔ اب اگر اس بزرجمہری اصول پر دنیا کی تاریخ کو جانچا جائے۔ تو اس اصول کے مطابق دنیا میں کبھی کوئی ایسا گروہ معرضِ وجود میں نہیں آیا۔ جو صداقت اور حقانیت پر ہو۔ حتیٰ کہ کسی نبی اللہ کی جماعت بھی اس کی زد سے نہیں بچ سکتی۔ کیونکہ ہر نبی اللہ بھی اپنے سے پہلے نبی کے ماننے والوں سے جو اس کی تعلیم سے ہٹ گئے ہوتے ہیں۔ اختلاف پر اپنی جماعت کی تنظیم کرتا ہے۔ مثلاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیروؤں کی اصلاح کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ اور آپ کا دعویٰ بقول موجودہ اناجیل یہی تھا۔ کہ میں تورات کے احکام کو پورا کرنے کے لئے آیا ہوں۔ اور قرآن کریم بھی آپ کو بنی اسرائیل کی طرف مبعوث ہونا ہی بیان کرتا ہے۔ مگر یہودیوں نے جو اپنے آپ کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیم پر قائم سمجھتے تھے۔ آپ کو نہ مانا۔ اور آپ سے اور آپ کی جماعت سے اختلاف کیا۔ اسی طرح بنی اسرائیل کے دو گروہ ہو گئے۔ جیسا کہ قرآن کریم نے بھی بتایا ہے۔

فامنت طائفةٌ من بنى اسرائيل وكفرت طائفة فايّدنا الذين امنوا على عدوّهم فاصبحوا ظاهرين (سورہ صف)

اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے۔ کہ بنی اسرائیل کے دو گروہوں میں سے ایک صداقت پر تھا۔ ہم نے اس کی مدد کی۔ اور دوسرے گروہ پر جس نے انکار کیا۔ ایمان لانے والوں کو کامیاب بنا دیا۔ لیکن لاہور کے اس مذہبی ہفت روزہ کے لاجواب اصول کے مطابق یہ دونوں گروہ نعوذ باللہ صداقت پر نہیں تھے۔ بلکہ آیہ شریفہ "لولا دفع اللّٰه الناس بعضهم ببعضٍ لفسدت الارض کے مطابق "بنی اسرائیل" فتنہ کا علاج یہی تھا۔ کہ اس کے دو گروہ ہو جائیں۔ جو ایک دوسرے کے بدن سے خرقہ سالوس کا ایک ایک تار اتار کر رکھ دیں۔ اور دنیا کو بتا دیں۔ کہ "بنی اسرائیل" تحریک کے اصلی خدوخال کیا ہیں۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ اگر اس ہفت روزہ کے مدیر محترم کو قرآن کریم کی آیات پڑھ کر ان کا سیاق و سباق میں صحیح مطلب سمجھنے کا ملکہ ہوتا۔ تو وہ اپنے من گھڑت اصول کے ثبوت میں محولہ بالا آیہ شریفہ کبھی پیش نہ کرتے۔ ذیل میں ہم پوری آیت درج کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وقتل داؤد جالوت وٰاتٰه اللّٰه الملك والحكمة وعلّمه ممّا يشآء ولولا دفع اللّٰه الناس بعضهم ببعضٍ لفسدت الارض ولٰكنّ اللّٰه ذو فضلٍ على العالمين۔

ترجمہ:۔ اور داؤد (علیہ السلام) نے جالوت (کافر) کو قتل کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے (داؤد علیہ السلام) کو ملک اور حکمت عطا فرمائے۔ جیسا کہ اس نے چاہا۔ اور اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کا انسداد بعض دوسروں کے ذریعہ نہ کرے۔ تو زمین فساد سے بھر جائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ تمام عالموں پر فضل کرنے والا ہے۔

دیکھ لیجئے۔ یہاں بھی دو گروہوں کے نمائندوں کا ذکر ہے۔ مگر دونوں گمراہ نہیں ہیں۔ ایک واقعی حقانی گروہ ہے۔ اور دوسرا گمراہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے گمراہ گروہ کے نمائندہ کو حقانی گروہ کے نمائندہ سے قتل کروایا ہے۔ تاکہ گمراہ گروہ کے فتنہ سے خدا تعالیٰ کی زمین فساد سے نہ بھر جائے۔

آخر میں ہم اس مذہبی ہفت روزہ کے مدیر محترم سے عرض کرتے ہیں۔ کہ آیات اللہ میں ملا دو پیازہ کی نہیں چلتی۔ خدا تعالیٰ کے لئے اللہ تعالیٰ کی آیات کو تو اپنے من گھڑت مقاصد کے لئے غلط طور پر نہ استعمال کیا کریں۔ مگر آپ لوگ بھی مجبور ہیں۔ جن کا پیر کار دوں لا اکراہ فی الدین کے یہ من گھڑت معنی کرتا ہو۔ کہ اسلام میں آنے کا راستہ کھلا ہے۔ مگر جانے کا بند ہے۔ انہیں تو گویا کھلی چھٹی ہے۔ کہ آیات اللہ میں جو معنی چاہیں بھر لیں۔ کوئی روکنے ٹوکنے والا نہیں۔ سچ ہے ع

گرو جنہاں دے ٹپنے چیلے جان شڑپ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو منعقد ہوگا

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ جس کی بنیادی اینٹ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۶ء بروز بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ بمقام مرکز سلسلہ ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مبارک اجتماع میں شریک ہو کر اس کی برکات سے مستفید ہوں۔

(نظارت اصلاح و ارشاد)

مقامِ خلافت

منکرینِ خلافتِ ثانیہ کے لئے لمحۂ فکریہ

قسط ۲

— سلسلہ کے لئے دیکھئے الفضل مورخہ ۱۵ نومبر —

— از مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب پروفیسر جامعۃ المبشرین —

اب یہ ثابت کیا جاتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت یقینی طور پر ان خلفاء میں شامل ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد خلفاء راشدین کے زمرہ میں شمار ہونے والے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حمامۃ البشریٰ میں ایک حدیث درج فرمائی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں۔

ثم یسافر المسیح الموعود اوخلیفۃ من خلفائہ الی ارض دمشق۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود یا آپ کے خلفاء میں سے کوئی ایک خلیفہ ارض دمشق کی طرف رختِ سفر باندھے گا۔

اس روایت کو نقل کرنے سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس امر کی تصدیق فرمائی کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک بھی اور خود مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک بھی آپ کے بعد خلفاء کا سلسلہ جاری ہوگا

(۲) اس روایت میں "خلفاء" کا لفظ جمع کا صیغہ ہے۔ جس سے یہ یقینی طور پر معلوم ہوگیا کہ آپ کے بعد خلفائے راشدین کی تعداد تین سے کسی صورت میں بھی کم نہ ہوگی اس سے زیادہ خواہ کس قدر ہو۔

ان نتائج کے پیشِ نظر یہ امر واضح ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز دوسرے خلیفہ ہیں اور اس روایت کے مطابق آپ یقینی طور پر خلفائے راشدین میں شمار ہوتے ہیں۔ پھر خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارض دمشق کا دو دفعہ سفر کرکے عملاً بھی یہ ثابت کردیا کہ یہ روایت خصوصیت کے ساتھ آپ کے متعلق ہی ہے۔

اب ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک حوالہ پیش کیا جاتا ہے۔ جس سے یہ امر واضح ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ خلفائے راشدین کے زمرہ میں شامل ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

"میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو۔ اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی۔ جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے۔ اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے۔ جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دونگا۔ سو ضروری ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے۔ تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا۔ جس کا اس نے وعدہ فرمایا اگرچہ یہ دن دنیا کے آخری دن ہیں اور بہت بلائیں ہیں جن کے نزول کا وقت ہے پر ضرور ہے کہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی۔ میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کے مظہر ہوں گے۔"

(الوصیۃ)

اس حوالہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی وفات کے معاً بعد ایک دوسری قدرت کا آنا ضروری قرار دیا ہے اور جیسا کہ میں پہلے ثابت کر آیا ہوں دوسری قدرت سے آپ کی مراد خلافت ہے اور اس عبارت میں آپ نے اس امر کی صراحت فرمائی ہے کہ میرے بعد اس قدرت ثانیہ کا ظہور صرف ایک خلیفہ کے ذریعہ نہ ہوگا۔ بلکہ آپ نے فرمایا کہ:-

"میرے بعد بعض اور وجود ہونگے جو دوسری قدرت کے مظہر ہونگے"

اس سے واضح ہے کہ دوسری قدرت کے مظہر متعدد خلفاء ہوں گے۔ اور وہ تمام کے تمام خلفائے برحق ہوں گے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی چونکہ انہیں متعدد خلفاء میں سے ایک ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد قدرت ثانیہ کے مظہر ہونے والے ہیں۔ لہٰذا آپ کی خلافت کے متعلق کسی قسم کا شبہ کرنا درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس وصیت کو جھٹلانا ہے۔

اب منکرین خلافت ثانیہ غور کریں کہ کیا رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں بتایا کہ:-

(۱) ملوکیت قائم ہونے سے قبل جو خلافت کا نظام قائم ہوا وہ خلافت راشدہ کہلاتا ہے۔

(۲) خلافت راشدہ کے قول و فعل پر اعتراض کرنا گمراہی ہے۔

(۳) خلافت راشدہ کے بعد کے خلفاء کے احکام کی فرمانبرداری بھی اسی طرح ضروری ہے جس طرح خلفائے راشدین کی۔

کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ نہیں فرمایا کہ

(۱) میرے بعد خلافت کا نظام اسی طرح قائم ہوگا۔ جس طرح رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد خلفاء کا سلسلہ قائم ہوا

(۴) یہ کہ میرے بعد آنے والے متعدد خلفاء، اس قدرتِ ثانیہ کے مظہر ہونگے جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ گری ہوئی قوتوں کو سہارا دیتا ہے۔ اپنے دین کو قوت اور برکت بخشتا ہے۔ اور خوف زدہ لوگوں کے دلوں کو قائم کرتا ہے

یہ کہ ان خلفاء کو آیت استخلاف کے ماتحت اللہ تعالیٰ کی طرف سے خلافت بخشی جائے گی۔ اور مبارک ہوں گے وہ لوگ جو آخر تک صبر کریں گے اور اللہ تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھیں گے جو وہ کسی نبی کی وفات کے بعد ان خلفاء کے ذریعہ دکھایا کرتا ہے۔

کاش ہمارے معترضین آخر تک صبر کرتے اور عمر بھر اللہ تعالیٰ کے ان معجزات کو دیکھتے چلے جاتے جو وہ خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ سے دکھاتا چلا آیا ہے اور آئندہ بھی اپنے وعدہ کے مطابق دکھاتا چلا جائے گا۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ ان لوگوں کا الگ ہو جانا بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک نشان ہے کیونکہ آپ کے ارشاد میں یہ واضح اشارہ پایا جاتا ہے کہ بعض بدقسمت لوگ ایسے بھی ہوں گے۔ جو آخر تک صبر نہ کریں گے۔ اور قدرت ثانیہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے ان معجزات کا مشاہدہ نہ کرسکیں گے۔ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دکھائے جانے مقدر ہیں÷

مقامِ خلافت کی حفاظت کے انتظامات

خلافت کا عہدہ ایک ایسا عہدہ ہے جس کی عزت و تکریم خود خدا تعالیٰ نے قائم فرمائی ہے۔ اور اس مقام کی حفاظت بھی خدا تعالیٰ خود ہی فرماتا ہے۔ خلیفہ کا انتخاب بے شک مسلمان خود کرتے ہیں لیکن اس انتخاب میں بھی اللہ تعالیٰ کا مخفی ہاتھ کام کر رہا ہوتا ہے۔ اگر ایک طرف نبی یا پیشرو خلیفہ کی وفات کی وجہ سے مسلمانوں کے قلوب پر رنج و غم کے صدمات کا گہرا اثر ہوتا ہے تو دوسری طرف ان کو یہ فکر ہوتا ہے کہ ان کی جماعت کی آئندہ راہنمائی کون کرے گا۔ ان دوہرے صدمات کی فضا میں اللہ تعالیٰ جماعت کی اکثریت کو صحیح فیصلہ کرنے کی توفیق عنایت فرما دیتا ہے۔ تاریخ اس امر پر شاہد ہے۔ اور گزشتہ واقعات اس کی تائید کرتے ہیں۔ کہ قرون اولیٰ میں ایک بھی ایسا واقعہ نہیں ملتا جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے قائم کردہ خلافت راشدہ کے قیام کے راستہ میں کوئی روک آڑے آئی ہو۔ بلکہ اس کے برعکس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیشہ اس خلافت کے قیام کے لئے تائیدی عناصر بدخواہوں کے خلاف آہنی دیوار بن کر کھڑے ہوگئے۔ اور خلافت کی مضبوط کڑی میں کسی قسم کا ضعف آنے نہیں دیا۔ یہی وہ مقدس فریضہ ہے جس کی ادائیگی میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی جان تک دے دی۔ لیکن خلافت ایسے جلیل القدر انعام پر آنچ نہ آنے دی۔ اللہ تعالیٰ نے خلافت کی حفاظت کے لئے کئی قسم کے انتظامات فرمائے ہیں۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ فرمایا کہ خلیفہ کا جلیل عہدہ اللہ تعالیٰ خود اس شخص کو سونپتا ہے۔ جو اس کا ہر طرح سے اہل ہو۔

جیسا کہ آیت استخلاف سے استدلال کیا جاچکا ہے۔

دوم۔ اللہ تعالیٰ ایسے مستحق شخص کی طرف قوم کی اکثریت کو خود بخود مائل کر دیتا ہے۔ اور وہ اس کے کام میں ہر طرح سے ممد و معاون ثابت ہوتی ہے۔ بدخواہوں کے مقابلہ میں وہ آہنی دیوار بن کر کھڑی ہو جاتی ہے۔ اور نظامِ خلافت میں کسی قسم کی رخنہ اندازی کرنے والے عناصر کی امیدوں کو خاک میں ملا دیتی ہے۔

سوم:۔ خلیفۂ وقت میں اللہ تعالیٰ وہ قوتیں ودیعت کر دیتا ہے۔ کہ جن کی برکت سے وہ اسلام کی قوت کو ترقی دیتا چلا جاتا ہے۔ اس کی شوکت کو اسلام دشمن عناصر پر ثابت کر دیتا ہے۔ اپنے روحانی علم اور اخلاقی وجاہت کی بناء پر وہ حدود اللہ کی حفاظت کرتا ہے۔ اور انتظامی معاملات میں احکام کی تنفیذ میں وہ کسی بھی طاقت سے مرعوب نہیں ہوتا۔ تمام فقہاء محدثین اور متکلمین نے ایک سچے خلیفہ اور امیر میں جن اوصاف کا پایا جانا ضروری قرار دیا ہے۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

ویشترط ان یکون من اھل الولایۃ المطلقۃ الکاملۃ بان یکون مسلماً۔ حرًّا۔ ذکرًا عاقلاً۔ بالغاً۔ سائسًا۔ بقوۃ رائہ ورؤیتہ ومعونۃ باسہ۔ شوکتہ قادرًا بعلمہ وعدلہ وکفایتہ وشجاعتہ علیٰ تنفیذ الاحکام وحفظ حدود الاسلام وانصاف المظلوم من الظالم عند حدوث المظالم۔

یہ اوصاف متکلمین اور فقہاء کی کتب میں سے شرح مواقف۔ شرح عقائد نسفی اور شرح فقہ اکبر میں اور محدثین کی کتب میں سے فتح الباری۔ نیل الاوطار وغیرہ میں بیان ہوئے ہیں۔

اس عبارت کا مطلب یہ ہے کہ

خلیفہ برحق میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ اوصاف ودیعت ہوتے ہیں۔ (۱) وہ مسلمان ہوتا ہے۔ (۲) چونکہ اس نے فہم و فراست کے ماتحت ہر کام سرانجام دینا ہوتا ہے۔ اس لئے وہ عاقل و بالغ ہوتا ہے۔ (۳) وہ صاحب رائے و اجتہاد ہوتا ہے۔ اور اس وجہ سے جماعت کے لئے تمام ضروری امور میں وہ صحیح قدم اٹھاتا ہے۔ (۴) جماعتی نظم و ضبط کو پوری قوت و شوکت سے قائم رکھتا ہے۔ (۵) اپنے علم۔ انصاف اور شجاعت و بہادری کی وجہ سے وہ احکام شریعت کو نافذ کرنے میں کسی قسم کا باک محسوس نہیں کرتا۔ (۶) اسلامی حدود کی حفاظت کرتا ہے۔ یعنی وہ کسی کو اس امر کی اجازت نہیں دیتا۔ کہ وہ شرعی حدود کو پھاند کر غیر شرعی حرکات کا ارتکاب کرے۔ (۷) وہ مظلوم کی امداد کرتا ہے۔ اور اسے ظالم کے پنجے سے بچاتا ہے۔

حق یہ ہے۔ کہ خلیفہ برحق انہیں اوصاف کا متصف ہونا چاہیئے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میں یہ تمام اوصاف بوجہ اتم موجود ہیں۔ جماعت کا ہر فرد اس بات کا شاہد ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی زندگی کا ہر ورق سنہری کارناموں سے لکھا ہوا ہے۔ اور آپ کا ہر لمحہ جماعت کی بہبودی کے لئے وقف ہے۔ اسے خدا تعالیٰ کی ایسی نصرت و تائید حاصل ہے۔ کہ آج تک کوئی بھی ایسا مشکل مرحلہ جماعت پر پیش نہیں آیا۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی صحیح رہنمائی نہ کی ہو۔ اور دشمن کا ایک بھی ایسا وار نہیں ہوا۔ جس کے مقابلہ میں خود اللہ تعالیٰ سپر بن کر کھڑا نہ ہو گیا ہو۔ کیا نصرت و تائید کے ایسے نشانات کسی جھوٹے شخص کے ذریعہ ظاہر ہو سکتے ہیں۔ وہ کونسا اندرونی یا بیرونی فتنہ پیش آیا۔ جس میں فتنہ پردازوں کو مُنہ کی نہ کھانی پڑی۔ پھر ہم اس کھلی صداقت کو کس طرح جھٹلا دیں۔ چمکتے سورج کی روشنی سے جان بوجھ کر کس طرح انکار کر دیں۔

چہارم:۔ مقامِ خلافت کی حفاظت کے لئے اسلامی شریعت نے ایک انتظام یہ فرمایا ہے۔ کہ ہر وہ شخص جو خلافت و امارت کے عہدہ کا خود متمنی ہو۔ اسے اسلام میں حقارت و نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ایسا شخص درحقیقت ہوسِ اقتدار کا شکار ہے۔ اور اس قسم کے شخص کے لئے مسلمانوں کے دلوں میں کسی قسم کی جگہ نہیں رکھی گئی۔ حضرت امام بخاریؒ نے کتاب الاحکام میں ایک باب باندھا ہے۔

"باب ما یکرہ من الحرص علی الامارۃ"

اس باب کے ماتحت آپ ابوموسیٰ رضؓ کی ایک روایت لائے ہیں۔ جس میں آنحضرتؐ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے۔

"انا لا نولّی ھذا من سألہ ولا من حرص علیہ"

یعنی جو شخص خود امارت کا طالب ہو۔ یا اس کی حرص رکھتا ہو۔ ہم اس کے سپرد یہ کام نہیں کرتے۔ آپ کا یہ ارشاد درحقیقت امت کو ایک ہدایت نامہ ہے۔ کہ اس اصول کو ہمیشہ یاد رکھو۔ کہ جو شخص از خود خلافت و امارت کا خواہشمند ہو۔ اس کے سپرد یہ کام ہرگز نہ کرو۔ بلکہ خلیفہ کا انتخاب کرتے وقت یہ امر ملحوظ رکھو۔ کہ کیا وہ شخص جس کو تم منتخب کر رہے ہو۔ حقیقۃً اس کا اہل بھی ہے۔

عقلاً بھی یہ امر واضح ہے۔ کہ جو شخص حقیقۃً خلافت کا مستحق ہوگا۔ اس کے دل میں کبھی خلافت کی خواہش پیدا نہ ہوگی۔ کیونکہ اس قسم کی خواہش دل میں رکھنا انتہائی گراوٹ کی علامت ہے۔ اور خلافت کا اصل مستحق وہ ہے۔ جو تقویٰ و طہارت کے اعلیٰ مقام پر قائم ہو۔ پس ایسا شخص جو خلافت کا خواہشمند ہو۔ وہ اسلام کی کیا خدمت کر سکتا ہے۔ اور لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت کس طرح پیدا ہو سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے واضح طور پر فرما دیا۔

وشرار ائمتکم الذین تبغضونھم ویبغضونکم وتلعنونھم ویلعنونکم (مسلم)

کہ تمہارے بدترین حاکم وہ ہیں۔ کہ تمہارے دلوں میں ان کی دشمنی ہو۔ اور ان کے دلوں میں تمہاری دشمنی ہو۔ تم ان کو لعنتی سمجھتے ہو۔ اور وہ تم پر لعنتیں بھیجتے ہوں۔

پس ایسے شخص کو جو اپنے دل میں خلیفہ بننے کی خواہش رکھتا ہو۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے بدترین حاکم قرار دیا ہے۔ اور تمام لوگوں کی لعنتوں اور حقارتوں کا مستحق قرار دیا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے ان واضح ارشادات کے بعد تمام لوگوں کی لعنت کو اپنے لئے کون پسند کر سکتا ہے۔ اور اگر پھر بھی کوئی شخص ایسا ہو۔ تو اس سے زیادہ بدبخت اور بدقسمت کون ہو سکتا ہے

احمدی طلباء کے لئے مجلس مذاکرہ کا انعقاد

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کراچی اپنا سالِ رواں کا دوسرا تقریری انعامی مقابلہ انگریزی میں ایک سمپوزیم (مجلس مذاکرہ) کی شکل میں بتاریخ ۱۱/۲۵/۵۶ء (پچیس نومبر) بروز اتوار بوقت سوا چھ بجے شام احمدیہ ہال میں منعقد کر رہی ہے۔ سمپوزیم انگریزی میں حسب ذیل موضوع پر ہوگا۔

"The future progress and prosperity of the world depends upon the establishment of a universal religion rather than a universal Government."

"دنیا کی آئندہ ترقی اور خوشحالی کا دارومدار ایک عالمی حکومت کی بجائے ایک عالمی مذہب کے قیام پر منحصر ہے۔"

اول۔ دوم اور سوم آنے والے طلباء کو انعامات دیئے جائیں گے۔ بیرونی جماعتوں کے طلباء کو بھی شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ مجلس مذاکرہ مغرب کی نماز کے معاً بعد شروع کر دی جائے گی۔ لہٰذا دوست وقت کا خاص خیال رکھیں۔ نیز اس مقابلہ میں حصہ لینے والے حضرات اپنے ناموں سے جلد از جلد خاکسار کو اطلاع دے دیں۔

(خاکسار سید محمد یحییٰ سیکرٹری نشر و اشاعت احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کراچی)

وعدے بھجوانے کی طرف توجہ فرماویں

(۱) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ ۲۶ اکتوبر اور فارم وعدہ جات تو تمام جماعتوں اور براہِ راست وعدہ کرنے والے احباب کو بھیجا گیا ہے۔ جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ مرد۔ عورتوں اور بچوں کو جمعہ یا اتوار کے دن اکٹھا کر کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ سنا دیں۔ اور اس کا مفہوم ان کے ذہن نشین کر دیں۔ تا احباب تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت کے پیش نظر بڑھ چڑھ کر وعدے لکھوائیں۔

(۲) وعدہ لینے والے احباب کو یہ بات بھی بحضور دل یاد رہنی چاہیئے۔ کہ ان کی جماعت کے وعدوں کی تکمیل کا فارم آخر نومبر یا شروع دسمبر میں مرکز میں پہنچنا ضروری ہے۔ جیسا کہ حضور فرما چکے ہیں۔ کہ تا تحریک جدید جلسہ سالانہ میں اعلان کر سکے۔ کہ اس کی ضرورت پوری ہو گئی ہے۔ اس وقت تک تو وعدوں کی رفتار بہت مدھم ہے۔ احباب توجہ فرمائیں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

گمشدہ پاسپورٹ

:۔ میرا پاسپورٹ برائے ہندوستان جس کا نمبر P.S.C 02483 مورخہ 25-9-1956 ہے میری لڑکی صدیقہ کی تقریب رخصتانہ کے موقعہ پر جو ۲۸ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو طارق منزل واقعہ محلہ دار الصدر غربی میں عمل میں آئی۔ گم ہو گیا ہے۔ اس کے ساتھ ایک خوبصورت چھوٹے سائز کی دو رثمین بھی تھی۔ تمام دوستوں و عزیزوں سے جو اس موقعہ پر تشریف لائے مجھے التماس ہے کہ پاسپورٹ کی تلاش فرمائیں۔ اگر مل جائے۔ تو مندرجہ ذیل کسی ایک پتہ پر پہنچا کر ممنون احسان فرمائیں۔ راقم خاکسار محمد اقبال حسین عفی عنہ۔

پتہ (۱) طارق منزل دار الصدر غربی ربوہ (۲) سید منصور احمد شاہ بشیر متعلم فرسٹ ایر کلاس تعلیم الاسلام کالج ربوہ (۳) چوہدری عطاء اللہ صاحب مولوی فاضل او۔ ٹی عربی مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء

پہلا دن ۲۶ دسمبر ۱۹۵۶ء بروز بدھ

وقت	عنوان	مقرر
۹-۰ تا ۹-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۱۵ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی تقریر	سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰	ذکر حبیبؑ	(نام کا اعلان بعد میں ہوگا)
۱۱-۰ تا ۱۱-۴۵	ہستی باری تعالےٰ	صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے آکسن پرنسپل ٹی آئی کالج ربوہ

دوسرا اجلاس

وقت	عنوان	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰ تا ۲-۴۵	مقام حدیث	مولینا عبد المالک خاں صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کراچی
۲-۴۵ تا ۳-۳۰	فیضان نبوت محمدیہ	مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ

پروگرام شب - ۲۶ دسمبر ۱۹۵۶ء

وقت	عنوان	مقرر
۷-۰ تا ۷-۱۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۷-۱۰ تا ۷-۵۵	حیات بعد الممات علوم جدیدہ کی روشنی میں	ڈاکٹر میجر شاہ نواز خان صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس لائل پور
۷-۵۵ تا ۸-۴۰	تعلق باللہ	حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

دوسرا دن ۲۷ دسمبر ۱۹۵۶ء بروز جمعرات

پہلا اجلاس

وقت	عنوان	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	وفات مسیحؑ (زندگی بعد از واقعہ صلیب)	مکرم مرزا عبد الحق صاحب پراونشل امیر جماعت احمدیہ سرگودھا
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰	خاتم الانبیاءؐ کا مقام حضرت مسیح موعودؑ کی نظر میں	مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لندن
۵ منٹ	وقفہ برائے اعلانات	
۱۱-۵ تا ۱۱-۵۰	مصلح موعود کی پیشگوئی اور اس کا ظہور (حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کا زندہ نشان)	ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم ایڈووکیٹ گجرات

دوسرا اجلاس

وقت	عنوان	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲ بجے سے	تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	

تیسرا دن ۲۸ دسمبر ۱۹۵۶ء بروز جمعہ

وقت	عنوان	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	اہلی زندگی کے متعلق اسلامی تعلیم	پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے کراچی یونیورسٹی
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۱۵	مغرب کی اسلام میں بڑھتی ہوئی دلچسپی	جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عدالت عالمی۔ ہیگ
۱۱-۱۵ تا ۱۲-۰	ضرورت خلافت	مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین۔ ربوہ

دوسرا اجلاس

وقت	عنوان	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲ بجے سے	تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	

نوٹ:- جلسہ کے انتظام کا ہر طرح ناظر اصلاح و ارشاد کو اختیار ہوگا۔ اور کسی شخص کو دخل اندازی کا حق نہ ہوگا۔ جلسہ میں کسی کو بھی سوال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

ناظر اصلاح و ارشاد۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

حیدرآباد (سابق سندھ) میں احمدیہ پبلک لائبریری کا قیام

مورخہ ۴؍ ستمبر ۱۹۵۶ء کو احمدیہ ہال دار الصلاح میں ایک پبلک لائبریری کا افتتاح کیا گیا۔ اس لائبریری کا قیام و انتظام خدام الاحمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے مکرم سید حضرت اللہ پاشا صاحب نے تلاوت قرآن مجید فرمائی۔ اس کے بعد ماسٹر خدام بخش صاحب نے اور حضرت اللہ پاشا صاحب قائد مجلس نے نظمیں سنائیں۔

بعدہٗ مکرم برکت اللہ محمود صاحب مربی حیدرآباد نے سلسلے کے لٹریچر کی اہمیت واضح کی۔ اور ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب موگا نے علم کی ضرورت و اہمیت بیان فرمائی۔

ڈاکٹر صاحب کے بعد صدر جلسہ عبد الغفار صاحب صدر جماعت احمدیہ حیدرآباد نے خطاب فرمایا۔

(نامہ نگار)

دعوت عصرانہ

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب سابق پروفیسر صلاح الدین ایوبیہ کالج (بیت المقدس) اور وائس پرنسپل سلطانیہ دمشق کے اعزاز میں مورخہ [illegible] ۵۶ء بروز منگل بوقت ۴ بجے بعد دوپہر برکت [illegible] مکرم ملک عمر علی احمد صاحب کھوکھر بی اے احمدیہ انٹر کالجیٹ اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن ملتان کی طرف سے دعوت عصرانہ دی گئی۔

جس میں مکرم شاہ صاحب موصوف نے بلاد عربیہ کے موجودہ حالات اور وہاں جماعت احمدیہ کی اسلام کی سربلندی کے لئے مساعی کا ذکر فرمایا۔

اس دعوت میں شمولیت کے لئے دعوت نامے جاری کئے گئے تھے۔ دعوت میں شہر کے متعدد چیدہ اصحاب نے شمولیت فرمائی۔ قریباً ایک گھنٹہ تک یہ دلچسپ پروگرام جاری رہا۔ حاضرین کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔

خاکسار:- چوہدری عبد اللطیف
سیکرٹری اصلاح و ارشاد
ملتان چھاؤنی

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بھی بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے

انیس ۱۹ سالہ جہاد کبیر کا تیسرا حصہ مکمل ہو گیا

بقایا دار توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تحریک جدید کی انیس سالہ جہاد کبیر کی تاریخی یادگار زمانہ کتاب کا حساب جو پہلے دس سال کے دسویں سال کے رجسٹر پر تکمیل پا چکا تھا اور اس کے بعد سال ۱۱ تا ۱۹ کا حساب انیسویں سال کے رجسٹر پر لکھا گیا تھا۔ اب دونوں رجسٹروں سے یہ حساب ایک انیس سالہ رجسٹر میں لکھا جا رہا ہے اور قریباً ایک تہائی رجسٹر کا لکھا گیا ہے۔ باقی دو حصے بھی انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ تک تکمیل پا جانے کی امید ہے۔

اس عرصہ میں انیس سالہ حساب کے بقایا داران جن کو متواتر تین سال سے حساب بھجوا کر توجہ دلائی جاتی رہی ہے وہ اگر جلسہ سالانہ تک اپنا بقایا انیس ۱۹ سالہ صاف کر لیں گے خواہ وہ پاکستان کے ہوں یا بیرون ممالک کے ان کے نام تو انیس سالہ کتاب کی اشاعت میں اندراج پا جائیں گے اور جو احباب پاکستان اور بیرون ممالک اپنا بقایا ادا نہ کر سکیں گے ظاہر ہے کہ ان کے نام فہرست میں شائع نہ ہو سکیں گے۔ اور ان کو بعد میں اشاعت کتاب پر۔ دفتر پر کوئی شکوہ کا حق بھی نہ رہے گا۔ کیونکہ ادا کرنے کے لئے کافی مہلت دی گئی ہے۔ اس مہلت سے بہت سے دوستوں نے فائدہ اٹھایا۔ چنانچہ:-

عدن کی جماعت کے ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب ان ہی ایام میں ربوہ تشریف لائے۔ انہوں نے اپنا اور اپنی اہلیہ صاحبہ کا حساب دیکھا۔ ان کی اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر فیروز الدین صاحب مرحوم عدن کی دختر نیک اختر ہیں۔ ڈاکٹر فیروز الدین صاحب مرحوم عدن کی جماعت میں جب تک زندہ رہے اپنا اور اپنی اہلیہ کا چندہ شاندار اضافہ سے ادا کرتے رہے۔ اور نہ صرف یہ بلکہ ان کے والد ڈاکٹر لال الدین صاحب مرحوم نو سال تک ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے جا ملے تھے۔ ان کی طرف سے بھی ڈاکٹر فیروز الدین صاحب نے اور اپنی والدہ صاحبہ کی طرف سے انیس سال تک اضافہ سے ادا کیا تھا۔

اب ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب نے اپنا اور اپنی اہلیہ کا چندہ تحریک جدید نہ صرف انیس سال تک ہی ادا کیا بلکہ انیسویں سال تک دینے کے بعد سال ۲۰ تا سال ۲۵ تک کا بھی ہر سال اضافہ سے اس طرح داخل فرمایا:-

بقایا انیس ۱۹ سالہ	۵۸۰-۰-۰	روپے
بقایا سال ۲۰ مع سال ۲۳	۶۸۱-۰-۰	"
سال آئندہ ۲۴ و ۲۵	۴۶۵-۰-۰	"
اہلیہ صاحبہ شگفتہ اختر	۱۲۸-۰-۰	"
میزان	۱۸۵۴	روپے

اس کے علاوہ

ڈاکٹر صاحب نے مسجد کی مد میں اپنی طرف سے	۱۵۰-۰-۰	روپے
" " اہلیہ صاحبہ "	۱۵۰-۰-۰	"
" اپنے خسر ڈاکٹر فیروز الدین صاحب مرحوم "	۱۵۰-۰-۰	"
" اپنے برادر شیخ منظور علی صاحب راولپنڈی کی "	۱۵۰-۰-۰	"
میزان	۶۰۰	

یہ کل ۲۴۵۴/- روپے داخل فرمائے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور پیش از پیش قربانیوں کی توفیق بخشے۔ آمین۔

پس جو انیس سالہ حساب کے بقایا دار جلسہ سالانہ تک اپنے بقائے ادا کر دیں گے ان کے نام کتاب میں درج ہو جائیں گے۔ اس لئے بقایا داران کو اپنی عارضی مشکلات کے مدنظر بقایا کے ادا کرنے سے پہلو تہی نہیں کرنی چاہیئے بلکہ مستقل اور ابدالآباد تک ثواب کے لئے تکلیف برداشت کر کے بھی بقایا ادا کرنا چاہیئے۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

مسجد مبارک ربوہ کیلئے سائبانوں کی ضرورت

مسجد مبارک ربوہ کے موجودہ سائبان بالکل بوسیدہ ہو چکے ہیں۔ آٹھ عدد نئے سائبانوں کی فوری ضرورت ہے۔ جس کے لئے ۶۴۰۰/- روپیہ کی رقم درکار ہوگی۔ ایک سائبان پر آٹھ سو روپیہ کا خرچ ہے۔ مخلصین احباب سلسلہ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور ثواب دارین حاصل فرمائیں۔

ناظر تعلیم ربوہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر الفضل کا خاص نمبر شائع ہو گا

قلمی معاونین کی خدمت میں ضروری درخواست

جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر امسال بھی الفضل کا ایک خاص نمبر شائع ہو گا جو ٹھوس دینی، علمی مضامین کے علاوہ تصاویر سے بھی مزین ہو گا۔ اہل قلم حضرات کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس نمبر کو کامیاب بنانے میں قلمی معاونت فرمائیں۔ خاص نمبر کے مضامین یکم دسمبر ۱۹۵۶ء تک دفتر الفضل ربوہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔

(ادارہ)

محررین کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے دفاتر میں محررین کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے ایسے نوجوان جو خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں۔ وہ اپنی درخواست حسب ذیل کوائف کے مطابق ۲ دسمبر ۱۹۵۶ء تک ناظر بیت المال کے نام ارسال فرمائیں۔ نیز امتحان و انٹرویو کے لئے ۲ دسمبر کو ۹ بجے صبح نظارت بیت المال میں پہنچ جائیں (جملہ امیدواروں کے لئے کاغذ قلم دوات کا اپنے ہمراہ لانا ضروری ہے)

آسامی خالی ہونے پر پاس شدہ امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ جنہیں امتحانی زمانہ میں ۵۰/- روپے تنخواہ اور ۲۰/- روپے مہنگائی الاؤنس دیا جائے گا۔ تسلی بخش کام کرنے کی صورت میں افسر متعلقہ کی سفارش پر ۸۰-۳-۵۰ کے گریڈ میں مستقل ہو سکیں گے۔ جو امیدوار اس وقت مختلف نظارتوں میں کام کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے کمیشن کا امتحان پاس نہیں کیا ان کے لئے بھی درخواست کا دینا ضروری ہے۔ درخواست دہندہ کے لئے مولوی فاضل یا از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ورنہ درخواست پر غور نہیں کیا جائیگا

(۱) نام امیدوار مع مکمل پتہ (۲) ولدیت (۳) تاریخ پیدائش مع حوالہ سند۔ (۴) تعلیمی قابلیت مع نقل سرٹیفکیٹ (۵) سابقہ تجربہ بصورت ملازمت اگر ہو۔ (۶) جسمانی صحت کے متعلق ڈاکٹری سرٹیفکیٹ (۷) سابقہ چال چلن۔ دیانت اخلاص اور دینی حالت کے متعلق امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اور خدام الاحمدیہ کی تصدیق (۸) بزرگان سلسلہ کی سفارش (۹) متفرق قابل ذکر امور۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ضروری اعلان

برائے نمائندگان احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن

جملہ نمائندگان پریس کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کو شناختی کارڈ ارسال کرنے کے لئے سب سے زیادہ ضروری فوٹوز اور بعض کوائف ہیں۔ جس کے لئے فرداً فرداً اطلاع دی جا چکی ہے۔ مگر ابھی تک سب نمائندگان کی طرف سے جملہ کوائف فوٹوز موصول نہیں ہوئے۔ جن کے فوٹو مع کوائف موصول ہو چکے ہیں۔ ان کی طرف کارڈز بھجوائے جا رہے ہیں۔ اس لئے بقیہ جملہ نمائندگان فوری طور پر مندرجہ ذیل کوائف مع فوٹو پر کر کے ارسال فرمائیں۔

۱۔ پاسپورٹ سائز فوٹو دو عدد
۲۔ پورا نام مع ولدیت۔
۳۔ عمر۔
۴۔ مستقل پتہ (اصل مقام جائے سکونت وطن)
۵۔ موجودہ پتہ۔
۶۔ کس اخبار کے نمائندے ہیں۔
۷۔ کیا آپ اس اخبار کی نمائندگی کے حق کیلئے اپنے ایڈیٹر صاحب سے "اجازت نامہ نمائندگی" بھجوا چکے ہیں؟ اگر نہیں تو جلدی بھجوا دیں

A-I-P.

صدر انجمن احمدیہ کوارٹر نمبر ۵۹ ربوہ پاکستان

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۴۸۴ :۔ میں فہیم الدین ولد محمد الدین قوم احمدی مسلمان عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۳ء ساکن ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد بمقام بلب گڑھ ضلع گوڑگانواں ملک یو۔ پی انڈیا میں ہے۔ جو کہ مکان خام رقبہ تعدادی ۸ مرلہ تھا۔ قیمت تقریباً -/۸۰۰ روپے تھی۔ جو اب ہندوؤں کے قبضہ میں ہے۔ واپسی کی صورت میں میرے اور میرے ورثاء کے ذمہ اس مکان کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ واجب الادا ہوگا۔ اس وقت میری کوئی اور جائداد نہیں ہے ماہوار آمد مبلغ -/۳۰ روپے میرے نان و نفقہ کے لئے میرا لڑکا افریقہ سے بھیجتا ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی

العبد :۔ نشان انگوٹھا فہیم الدین محلہ دار الرحمت غربی۔ گواہ شد :۔ افضال احمد قریشی جنرل محصل ربوہ۔ گواہ شد :۔ محمد ابراہیم انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ۔

نمبر ۱۴۴۷۹ میں ناصرہ ندیم زوجہ محمد یامین ندیم قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت جنوری ۱۹۴۳ء ساکن نیروبی ڈاکخانہ نیروبی ضلع نیروبی صوبہ کینیا افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۷/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

چوڑیاں طلائی آٹھ عدد سات تولہ
کانٹے دو جوڑی ۱½ تولہ
تگر ایک جوڑی ۲ تولہ
انگوٹھیاں دو عدد ۱ تولہ
} کل ۱۱½ تولہ موجودہ قیمت ۳۸۴ شلنگ

مشین لیف موجودہ قیمت -/۵۰۰
میں سب جائداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میرے مرنے پر اس کے علاوہ میری کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ :۔ ناصرہ ندیم بقلم خود
گواہ شد :۔ قاضی عبد السلام بھٹی پریذیڈنٹ جماعت نیروبی
گواہ شد :۔ محمد یامین ندیم نیروبی برٹش ایسٹ افریقہ خاوند موصیہ

نمبر ۱۴۴۷۸ میں قمر احمد ولد منشی رام قوم برہمن پیشہ ایکسرے ٹیکنیشن عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۶ء ساکن میرپور خاص صوبہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۰/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری آمد ماہوار ایکسو بیس روپے ہوتی ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد :۔ قمر احمد میرپور خاص سندھ
گواہ شد :۔ عبد الرحمٰن صدیقی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ میرپور خاص۔ گواہ شد :۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا دفتر وصیت ربوہ۔

خدام الاحمدیہ کا بیسواں سال

مجلس خدام الاحمدیہ یکم نومبر ۵۶ء سے بیسویں سال میں داخل ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ سال مجلس کے لئے بابرکت کرے۔ گزشتہ سالوں میں ایک خامی کی رہتی رہا ہے۔ میں اس اعلان کے ذریعہ اس سال خاص طور پر اس کو دور کرنے کے لئے مجلس کو توجہ دلاتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ مجالس اپنے مرکز کے ساتھ تعلق مضبوط نہیں کرتیں۔ مرکزی خط و کتابت کا بر وقت جواب نہیں دیتیں اور نہ اپنی رپورٹیں بھجواتی ہیں

یہ طریق ایک تنظیم میں پسندیدہ نہیں سمجھا جا سکتا اور اس طرح مرکزی دفتر کو اپنی شاخوں کے کام سے صحیح طور پر آگاہی نہیں ہو سکتی۔ جو سب سے اہم چیز ہے۔ پس مجالس اس سال اس امر کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔ اور مندرجہ ذیل امور کے بارہ میں بلا استثناء جلد تر اطلاع دیں۔

(۱) اپنا ڈاک کا مکمل پتہ
(۲) موجودہ عہدیداران کی مکمل فہرست۔
(۳) آپ کی مجلس کی ملکیت میں کیا کیا سامان ہے۔
(۴) اپنی مجلس کے خدام کی مکمل فہرست معہ تاریخ پیدائش۔
(۵) اگر نیا انتخاب نہیں ہوا تو جلد تر کرائیں۔

مندرجہ تفصیل جلد تر آجانی چاہیئے۔ اور یہ تفصیل موجودہ وقت میں بالکل درست ہونی چاہیئے۔ کوئی مجلس مستثنیٰ نہیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ میرے اس اعلان پر فوری توجہ دیں گی۔ اور سال رواں میں پوری توجہ دے کر اپنی مساعی کی رپورٹیں بر وقت اور مکمل بھجوائیں گی۔ کیونکہ جب تک کسی مجلس کی طرف سے اس کی رپورٹ مرکز میں باقاعدگی سے نہیں آئے گی مرکز اس کی مساعی کا کس طرح جائزہ لے سکتا ہے اور کس طرح اس کی رہنمائی کر سکتا ہے۔ اسی طرح مرکزی خط و کتابت کو محفوظ رکھنا اور اس کی بر وقت تعمیل کرنا نہایت ضروری ہے۔ میرا یہ اعلان امید ہے آپ احباب کو بیدار کرنے اور بیدار رکھنے کے لئے کافی ہوگا اور رپورٹوں کے سلسلہ میں اس سال ہمیں مزید یاد دہانی کرانی نہیں پڑے گی۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو اور صحیح معنوں میں خدمات سلسلہ بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرے بڑے بھائی حکیم نفیس مینائی صاحب سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت حکیم صاحب کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں
عبد السلام ۵/۴ سکندر آباد لالوکھیت کراچی

(۲) بندہ کی بیوی اور بیٹی بخار ٹائیفائیڈ سے بیمار ہیں۔ نیز بھائی عبد المجید احمد دیوانہ کے چھوٹے بچے فہیم احمد کو اسہال کی دو ماہ سے شکایت ہے۔ تمام احباب جماعت اور درویشان قادیان دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہر طرح شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
محمد عارف علی ہیڈ کیدار ٹینکی واٹر ورکس میاں چنوں ضلع ملتان

(۳) میں بعارضہ پیچش بیمار ہوں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے آمین۔ شیخ جلال الدین دار البرکات ربوہ

(۴) خاکسار کا چھوٹا بھائی تین چار ماہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ نیز میری بیوی اور بچہ بھی بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا مرحمت فرمائے۔ آمین۔ محمود عاشق دفتر محاسب

(۵) میں عرصہ پانچ سال سے بوجہ رسولی بیمار ہوں۔ علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ آجکل تکلیف بڑھ گئی ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔ ہمشیرہ سید اعجاز احمد مبلغ سلسلہ احمدیہ مشرقی بنگال۔

(۶) میری والدہ صاحبہ اور ہمشیرہ صاحبہ عرصہ ایک ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود اور درویشان قادیان صحت کیلئے دعا فرمائیں۔
نیز میرے چچا اور چچازاد بھائی کے بارہ میں سازش میں مقدمہ پیش ہے عنقریب فیصلہ ہونے والا ہے۔ احباب کرام دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مقدمہ میں ہمیں کامیابی عطا فرمائے
محمود الحسن باجوہ فرسٹ ایئر (تی آئی کالج ربوہ) فضل عمر ہوسٹل

(۷) خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ سے سخت بیمار چلی آ رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے خاکسار بہت پریشان ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے
(مختار احمد بٹ کشمیری مظفر آباد آزاد کشمیر)

(۸) محترم قاضی عبد الرحمٰن صاحب سیکرٹری مقبرہ بہشتی کئی دن سے بیمار ہیں احباب ان کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔
محمد نذیر فاروقی

(۹) میں اپنی والدہ کو آنکھیں بنوانے کے لئے ڈسکہ ہسپتال میں لے جا رہا ہوں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے نیز میرا لڑکا ربوہ میں تعلیم حاصل کر رہا ہے اس کے لئے دعا کی درخواست دعا ہے۔
غلام رسول موضع سلہریاں ڈاکخانہ مہلاں ضلع سیالکوٹ

اشتہارات کے متعلق ضروری اعلان

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا اشتہار روزنامہ الفضل میں فوراً شائع ہو جائے تو اشتہار کے ساتھ ہی اجرت اشتہار بھی ارسال فرما دیا کریں۔

پیشگی اجرت لینے کے بغیر کوئی اشتہار روزنامہ الفضل میں شائع نہیں کیا جائے گا۔ نقشہ اجرت اشتہارات طلب ہونے پر مفت ارسال کیا جائے گا۔

(مینیجر الفضل)

لاہور کے احمدی طلباء کیلئے اعلان

"لاہور کے کالجوں کے جملہ احمدی طلباء کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بروز جمعہ بتاریخ ۲۳/۱۱/۵۶ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ لاہور میں انٹر احمدیہ کالجیٹ ایسوسی ایشن کے عہدہ داران برائے سال ۵۷-۱۹۵۶ء کا انتخاب عمل میں آئے گا۔ کالجوں کے جملہ احمدی طلباء انتخاب میں حصہ لیں۔"

(صدر انٹر احمدیہ کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور)

صدر ناصر نے مسٹر سہروردی کے دورہ مصر کی پیشکش مسترد کر دی

بغداد ۱۹ نومبر معلوم ہوا ہے کہ صدر مسٹر جمال عبدالناصر نے مشرق وسطےٰ کی صورت حال پر بات چیت کے لئے وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی کو مصر بلانے سے معذوری ظاہر کی ہے۔

قاہرہ جانے کی پیشکش مسٹر سہروردی کی جانب سے کی گئی تھی۔ لیکن باوثوق ذرائع کی اطلاع کے مطابق صدر ناصر نے وزیر اعظم کے نام ایک خط میں موجودہ مشکل حالات کا ذکر کرتے ہوئے انہیں قاہرہ بلانے سے معذوری ظاہر کر دی ہے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم مسٹر سہروردی نے صدر ناصر کے اس جواب کے پیش نظر مصر کا مجوزہ دورہ منسوخ کر دیا ہے۔

بھارتی فوج کے نئے کمانڈر انچیف

نئی دہلی ۱۹ نومبر۔ بھارتی وزارت دفاع کے اعلان کے مطابق مشرقی کمسان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل کے ایس تھیا آئندہ سال پندرہ مئی کو بھارتی فوج کے کمانڈر انچیف کا عہدہ سنبھال لیں گے۔ موجودہ کمانڈر انچیف جنرل شری ناگیش اسی تاریخ کو ریٹائر ہو رہے ہیں۔

نہر سویز سے سرنگوں کی صفائی

پورٹ سعید۔ ۱۹ نومبر۔ کل یہاں ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ نہر سویز کے بالائی پچیس میل کے علاقہ کو بارودی سرنگوں سے صاف کر دیا گیا ہے۔ اس حصے پر برطانوی اور فرانسیسی فوجوں کا قبضہ ہے۔

بھارت کے رویہ کی وجہ سے امن خطرہ میں پڑ گیا ہے

وزیر اعظم مسٹر سہروردی کا اعلان

کراچی ۱۹ نومبر وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا کہ اگر بھارتی حکومت نے کشمیر کے متعلق اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں سے بچنے کی کوشش کی تو اس علاقے کے امن کے لئے خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ اور اس صورت حال کی ذمہ داری بھارت پر عاید ہوگی۔

وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان نے کبھی یہ تسلیم نہیں کیا تھا اور نہ آئندہ کرے گا کہ مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد دستور ساز اسمبلی یا اس قسم کے کسی اور ادارے کو کشمیریوں کی نمائندگی یا ان کی طرف سے آئین بنانے کا حق پہنچتا ہے۔

وزیر اعظم نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ میں بھارتی مندوب مسٹر بی۔ این راؤ نے بھی حفاظتی کونسل کو قطعی یقین دلایا تھا کہ سرینگر اسمبلی کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کے فیصلے کے راستے میں حائل نہیں ہوگی۔

وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے یہ بیان بغداد جاتے ہوئے وائیکاؤنٹ سے دیا۔

آپ ان اطلاعات پر تبصرہ کر رہے تھے جن میں بتایا گیا ہے کہ نام نہاد سرینگر اسمبلی نے مقبوضہ کشمیر کا آئین منظور کر کے کشمیر کو بھارت کا لازمی حصہ قرار دیدیا ہے۔

برطانوی اور فرانسیسی حکام نے نہر سویز کی صفائی کا کام بند کر دیا

مصر نے کام کرنے والوں پر بمباری کرنے کی دھمکی دی تھی

قاہرہ ۱۹ نومبر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمر شولڈ نے اعلان کیا۔ مصر نے مجھ سے کہا ہے کہ نہر سویز صاف کرنے میں اسے امداد دی جائے۔ چنانچہ میں نے مصر کو یہ بتا دیا ہے کہ اقوام متحدہ کو یہ کام سنبھالنے کے اصول سے اتفاق ہے۔

بی بی سی نے اطلاع دی ہے کہ اقوام متحدہ کے مبصروں نے نہر سویز صاف کرنے والے برطانوی اور فرانسیسی حکام کو خبردار کیا تھا کہ اگر انہوں نے اپنا کام جاری رکھا تو مصر کی طرف سے ان پر بمباری کی جائے گی۔ چنانچہ اس انتباہ کے بعد برطانوی اور فرانسیسی حکام نے نہر سویز سے رکاوٹیں دور کرنے کا کام بند کر دیا ہے۔

اس سے پہلے مسٹر ہیمر شولڈ کے ایک ترجمان نے بتایا تھا کہ اقوام متحدہ کو اصولاً اس امر سے اتفاق ہے کہ وہ نہر سویز کو رکاوٹوں سے صاف کرنے کے علاوہ پورٹ سعید اور سویز کے علاقہ میں حالات کو معمول پر لانے میں بھی مصر کو امداد دے۔

سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمر شولڈ قاہرہ میں دو روز ٹھہرے اور اس دوران میں انہوں نے صدر ناصر اور مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود فوزی سے ملاقاتیں کیں۔

درخواست دعا

بندہ کی دختر کوثر نسیم عمر ۱۴ سال۔ ایک ہفتہ سے بخار کے اچانک حملہ کی وجہ سے بات چیت نہیں کر سکتی اور نہ ہی کسی کو پہچان سکتی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ مبارک علی ممبر مرچنٹ تی مکرای منڈی منتصل کمیٹی لاہور